

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## سوتیلی ماں کی بہن سے نکاح کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

خاوند کی پہلی بیوی سے ایک بیٹا ہے، کیا اس بیٹے کا نکاح خاوند کی دوسری بیوی کی بہن سے ہو سکتا ہے کہ وہ اس لڑکے کی سوتیلی ماں کی بہن ہے؟

جواب

سوتیلی ماں کی بہن حقیقی خالہ نہیں کہ اس سے نکاح حرام ہو۔ لہذا اس لڑکے کا نکاح اپنی سوتیلی ماں کی بہن سے ہو سکتا ہے جبکہ ان کے درمیان کوئی اور مانع نکاح امر مثلاً رضاعت وغیرہ نہ پایا جائے۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”سوتیلی ماں کی بہن سے نکاح جائز ہے، کچھ حرج نہیں۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 11، صفحہ 667، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2356

تاریخ اجراء: 23 ذوالحجہ الحرام 1446ھ / 20 جون 2025ء



دارالافتاء اہلسنت  
DARUL IFTA AHLESUNNAT

**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.fatwaqa.com](http://www.fatwaqa.com)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)